© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں ہوئی اور انھیں میانی صاحب کے قبرستان میں اپنی خاندانی احاطہ میں دفن کیا گیا۔

ان کی قبر سے ڈاکٹر محمد دین تاثیر، خواجہ عبدالحئ فاروقی، سعادت حسن منٹو، مولانا احمد علی لاہوری، آغا حشر، احسان دانش، ڈاکٹر احمد عابد علی، سر شیخ عبدالقادر، عبدالعزیز فلک پیما اور سعید بزمی کی قبریں زیادہ دور نہیں ہیں۔

آغوشِ رحمت میں

انتہائی افسوس ہے کہ رضاء الرحمٰن صاحب، کارکن مکتبہ مہان کی نانی صاحبہ ۵؍مارچ ۱۹۸۴ء صبح دس بجے اس دار فانی سے رخصت ہوگئیں۔ مرحومہ نہایت متدین، صوم وصلوٰۃ کی پابند اور بہترین معلّمہ تھیں، خواتین میں شرعی امور کی ترویج کے سلسلے میں مرحومہ معروف تھیں۔ ان کی رحلت سے خواتین کے لئے اسلامی مسائل کے لئے ایک خلاء پیدا ہوگیا ہے۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرما کر ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے (آمین)

قارئین سے مرحومہ کے لئے مغفرت کی دعا کے ساتھ نماز جنازہ غائبانہ کی درخواست ہے۔

(ادارہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

[illegible]

© rasailojaraid.com